



السلام علیکم ورحمہ اللہ وبرکاتہ!

کیا تبلیغ کے لئے عورت کا تبلیغی جماعت کے ساتھ تین دن کے لئے نکلتا اور دوسروں کے گھر میں بغیر محرم کے رات گزارنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

عورت کے لئے بغیر محرم کے سفر کرنا اور دوسروں کے گھر رات گزارنا جائز اور حرام عمل ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

لَا تَحِلُّ لِمَرْءٍ تَوْبَعُهُ بِإِذْنِهِمْ أَنْ يَسْفِرَ مَعَ قَوْمٍ وَلَيْتُمْ مَنَازِلَهُمْ (بخاری: 1038)

”کسی عورت کے لئے جائز نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ اور آخری دن پر ایمان رکھتی ہو کہ ایک دن کا سفر کرے اور اس کے ساتھ اس کا محرم نہ ہو۔“

محرم سے مراد وہ مرد ہے جس سے ہمیشہ کے لئے اس عورت کا نکاح حرام ہے خواہ نسب کی وجہ سے نکاح حرام ہو جیسے باپ، بیٹا، بھائی وغیرہ یا دودھ کے رشتہ سے نکاح کی حرمت ہو جیسے رضاعی بھائی، باپ، بیٹا وغیرہ یا سسرالی رشتہ سے حرمت آئی جیسے خسر، شوہر کا بیٹا، شوہر یا محرم جس کے ساتھ سفر کر سکتی ہے لیکن اس کا عاقل بالغ اور غیر فاسق ہونا شرط ہے۔ مجنون یا نابالغ یا فاسق کے ساتھ بھی عورت سفر پر نہیں جاسکتی۔

یہی وجہ ہے کہ اہل علم بغیر محرم کے عورت کو حج کرنے سے بھی منع کرتے ہیں۔ اگر حج نہیں ہو سکتا تو تبلیغ کیسے ہو سکتی ہے۔ عورت تبلیغ کا فریضہ اپنے رشتہ داروں اور گھر کے قریب ہمسائیوں میں ادا کر سکتی ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ